Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۵ ستمبر ۲۰۱۹

جھارکھنڈ میں آدیواسی عیسائیوں پر ہجومی تشدد کی پاپولر فرنٹ نے کی مذمت

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے اپنے ایک بیان میں، جھارکھنڈ میں گورکشکوں کے ذریعہ کئے گئے حملے کی مذمت کی، جس میں ایک آدیواسی شخص کو قتل اور دو لوگوں کو بری طرح زخمی کر دیا گیا۔

ریاست کے دارالحکومت رانچی سے محض پچاس کلومیٹر کی دوری پر واقع کھنٹی ضلع میں گائے کے نام پر بربریت کی ایک اور واردات سامنے آئی ہے، جس میں گورکشکوں نے ایک بے قصور کی جان لے لی اور دو لوگوں کو بری طرح زخمی کر دیا۔ اس مرتبہ متاثرین آدیواسی عیسائی ہیں۔

جھارکھنڈ ریاست اقلیتوں کے لئے خوف و دہشت کی آماجگاہ بن گیا ہے، جہاں نفرت کی بنیاد پر جرائم اور حقوق انسانی کی سنگین پامالی عام بات ہوگئی ہے، جبکہ بی جے پی حکومت میں وہاں گورکشکوں کو عام معافی حاصل ہے۔ اسی سال جون میں تبریز انصاری نامی ایک 24 سالہ نوجوان کو، جس کی حال ہی میں شادی ہوئی تھی، ریاست میں مروّج اسی فیشن کے تحت بڑی بے رحمی سے پیٹا گیا، جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔

جھارکھنڈ حکومت اور پولیس کے رویے سے یہ پتہ نہیں لگ رہا ہے کہ وہ اس پاگل پن کو روکنے کا ارادہ رکھتے بھی ہیں یا نہیں۔ درحقیقت ان کی سردمہری اور لاپرواہی کی وجہ سے ہی مجرم اور فرقہ پرست عناصر کو اقلیتوں اور کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے بے قصور لوگوں کو نشانہ بنانے کا حوصلہ ملتا ہے۔

مسلمانوں کے ساتھ ساتھ عیسائی، دلت اور آدیواسی بھی ہجومی تشدد کو انجام دینے والوں کے نفرت انگیز نظریے کا نشانہ بن رہے ہیں۔ ای ابوبکر نے تمام مظلوم قوموں کو اس بات کی دعوت دی کہ وہ اپنے لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے منصوبہ بندی کریں اور اس سمت میں مشترکہ طور پر قدم اٹھائیں۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی